SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۹۷

SINDH ACT NO.II OF 1997

مغربی پاکستان فیملی کورٹس (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۷

THE WEST PAKISTAN FAMILY COURTS (SINDH AMEMDMENT) ACT, 1997

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ مغربی پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں دفعہ 25-A کا اضافہ
Insertion of Section 25-A in the West Pakistan Family Courts Act, 1964

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۹۷

SINDH ACT NO.II OF 1997

مغربی پاکستان فیملی کورٹس (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۷

THE WEST PAKISTAN FAMILY COURTS (SINDH AMEMDMENT) ACT, 1997

[۱۵ ستمبر ۱۹۹۷]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو مغربی پاکستان فیملی کورٹس (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۷ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

مغربی پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں دفعہ 25-A کا اضافہ

Insertion of Section 25-A in the West

۲۔ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں، دفعہ ۲۵ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

(25-A کیسوں کی منتقلی) (۱) جب تک کچھ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، ہائی کورٹ کسی فریق کی درخواست پر یا ازخود نوٹیس پر، تحریری حکم جاری کر سکتی ہے-

(a) اس ایکٹ کے تحت اسی ضلعہ میں ایک فیملی کورٹ سے دوسری فیملی کورٹ کی

Pakistan Family Courts Act, 1964	چرف کوئی مقدمہ یا کارروائی منتقل کرنا یا ایک ضلعہ کی ایک فیملی کورٹ سے دوسرے ضلعہ کی دوسری فیملی کورٹ کو کوئی مقدمہ یا کارروائی منتقل کرنا؛ اور (b) اس ایکٹ کے تحت ایک ضلعہ کی ڈسٹرکٹ کورٹ سے دوسرے ضلعہ کی ڈسٹرکٹ کورٹ کو کوئی اپیل یا کارروائی منتقل کرنا؛ (۲)کوئی بھی عدالت جس کو مندرجہ بالا ذیلی دفعہ کے تحت اگر کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، اس کو نمٹانے کا ایسے اختیار ہوگا، جیسے وہ اس کے پاس داخل کی گئی ہو؛ بشرطیکہ کسی مقدمہ کی منتقلی پر، یہ ضروری نہیں ہوگا کہ جس جج کے سامنے از سر نو کارروائی کے لیئے وہ رکھا گیا ہے تو جج تحریری طور پر سبب بیان کرے، یا دوسری صورت میں ہدایت کرے-"۔ ۳۔ مغربی پاکستان فیملی کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ **نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**